اس کتابچہ میں دو مضمون شامل ہیں۔ ایک تو مدیر ترجمان القرآن کا بعنوان "فوٹو کا مسئلہ" جو رسالہ ترجمان القرآن کی کسی گذشتہ اشاعت میں "رسائل و مسائل" کے تحت شائع ہو چکا ہے۔ دوسرا...... مولانا محمد اسحاق صاحب سندیلوی کا بعنوان "تصویر علم و عقل کی روشنی میں" جو رسالہ "الفرقان" میں شائع ہو چکا ہے۔ پہلا مضمون مختصر اور دوسرا مفصل ہے۔ ان کے پڑھنے سے ایک مسلمان کو تصویر کشی و تصویر بینی کے متعلق اسلامی احکام معلوم ہونے کے علاوہ ان احکام کی حکمت و مصلحت بھی پورے طور پر ذہن نشین ہو جائے گی۔

روح حیات از جناب اختر قریشی صاحب۔ ضخامت ۱۱۲ صفحات قیمت عہ

ملنے کا پتہ: ادارہ نشریات اردو۔ حیدرآباد۔ دکن۔

اختر قریشی صاحب اردو کے نوجوان ادیبوں میں سے ہیں۔ ایک ادبی رسالہ "سفینہ" کے اڈیٹر بھی رہ چکے ہیں۔ یہ کتاب ان کے مختلف خطوط کا مجموعہ ہے، جس میں انھوں نے سماج اور موجودہ مذہبیت کے خلاف اپنے باغیانہ افکار بڑی بے باکی سے بیان کیے ہیں۔ ہم اس بے باکی گفتار پر انھیں داد تو دے سکتے ہیں مگر اسلامی مسائل کے بارے میں ان کے انداز فکر و نظر کو خوش آمدید نہیں کہہ سکتے کیونکہ اس پر زمانہ حاضر کے بے لگام تجدد کی ایک ہلکی سی ترچھی نظر آتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ ترکی کی رفتار ترقی پر نگاہ ڈالتے ہیں اور اس پر، ایک مسلمان ہوتے ہوئے، بجائے بے چینی کے، ایک فخر اور ایک اطمینان محسوس کرتے ہیں۔

یوں اس کتاب کی زبان میں ادبی نزاکتیں اور شوخیاں سراہنے کے قابل ہیں، مگر حیدرآباد کے مخصوص محاورات دوسروں کے مذاق پر گراں ضرور گذرتے ہیں۔ مزید غضب یہ ہے کہ "ق" کو "خ" اور "خ" کو "ق" بولنے کا جو رواج وہاں ابھی تک صرف تقریر و گفتگو کی حد تک تھا وہ اب اس کو پھاند کر تحریر کی مملکت میں بھی گھستا نظر آتا ہے، چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ اس کتاب میں "پرقینچ" کو بڑی بے تکلفی سے "پرخینچ" کر دیا گیا ہے۔

(ص - ا)